21247 ـ گاڑی کی قیمتی پیشگی ادا کر دی لیکن گاڑی لینے میں تاخیر ہو گئی تو کیا وہ اس کی زکاۃ ادا کرے گا؟

سوال

بنک میں میرے دو اکاؤنٹ ہیں، میں ان میں سے ایك میں اپنی تنخواہ رکھتا ہوں، اور دوسرے اکاؤنٹ میں کچھ دوسری رقم ہوتی ہے.
میرا سوال یہ ہے کہ: جب میں دونوں اکاؤنٹ کی رقم اکٹھی کروں تو اس میں زکاۃ ہو گی، اور حال یہ ہے کہ ماہانہ حساب و کتاب میں فرق آتا ہے؟
میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ: میں نے کچھ رقم بطور پہلی قسط گاڑی خریدنے کے لیے ادا کی، لیکن گاڑی خریدنے کی وکیل نے گاڑی منگوانے میں تاخیر کردی حتی کہ ایك سال سے بھی زیادہ وقت ہو گیا، تو میں نے مجبورا دوسری گاڑی خرید لی کہ ایك خود رکھ لوں گا اوردوسری فروخت کر دونگا میرا سوال یہ ہے کہ:
1 ـ کیا پہلی قسط جسے ایك سال سے زیادہ ہو چکا ہے پر زکاۃ واجب ہوتی ہے؟
2 ـ اور جب میں نے ایك گاڑی ۔ اور یہ نئی گاڑی تھی ۔ فروخت کردوں تو کیا اس کی قیمت میں زکاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس رقم پر بھی سال مکمل ہو جائے اور وہ نصاب کے مطابق ہو چاہے وہ رقم تنخواہ کی ہو یا دوسری آمدن سے یا کسی نے وہ رقم ہبہ اور عطیہ کی ہو یا وراثت میں ملی ہو، اس کی زکاۃ ادا کی جائے گی، اور منافع کو اصل مال کے ساتھ ملایا جائےگا.

آپ نے جو گاڑی کی قیمت میں سے پہلی قسط ادا کی اور وہ خریدنے والے نے حاصل کر لی اس میں کوئی زکاۃ نہیں، چاہے گاڑی کے حصول میں تاخیر ہو گئی ہو.

اور اگر دوسری گاڑی استعمال کی نیت سے خریدی گئی، اور پھر آپ نے اسے ضرورت نہ ہونے کی بنا پر فروخت کر دیا تو اس کی قیمت میں اس وقت زکاۃ نہیں جب تك کہ اس پر سال مکمل نہیں ہوتا.